گولڈن مووِیز کی پیشکش

खुल जा सिम सिम

کھل جا سم سم

اداکاران
شکیلہ ۔ مہی پال ۔ ہیرالال
وغیرہ وغیرہ

قیمت ۱ر

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں، دھلی

(کمال پرنٹنگ پریس دہلی)

سٹوری علی بابا کو جب چالیس چوروں کے خفیہ خزانے کا راز معلوم ہو گیا تو چوروں کا سردار بہرام علی بابا کا جانی دشمن بن گیا۔ ایک رات وہ مہمان بنکر علی بابا کے ہاں اپنے چالیس ساتھیوں سمیت آیا تاکہ علی بابا کو ٹھکانے لگا دے۔ آگے پردہ پر دیکھیں۔

کھل جا سم سم کے گانے

گانا نمبر ۱

آج کچھ ہونے والا ہے۔ آج کچھ ہونے والا ہے
ذرا بچ کے رہنا۔ بچ کے رہنا۔ بچ کے رہنا جی
دل کی ہمت سب سے بڑی ہے
پیار کی طاقت سب سے بڑی ہے
حسن کی دولت سب سے بڑی ہے
ہم نے یہی دیکھا ہے جب سے ہوش سنبھالا ہے
ہونٹوں میں رنگ او متوالے
آنکھیں ہیں وہ زہر کے پیالے
زلفیں ہیں وہ سانپ ہیں کالے
ذرا سنبھلنا حسن کا ہر اک وار نرالا ہے
آج کچھ ہونے.....

گانا نمبر ۲:- یہ ہے قانون اس کا جس نے یہ دنیا بنائی ہے
یہ ہے فرمان اس کا جس کی یہ ساری خدائی ہے
بھلائی کر بھلا ہوگا برائی کر برا ہوگا

کوئی دیکھے نہ دیکھے۔ پر خدا تو دیکھتا ہوگا۔
اسی دنیا میں جنت ہے یہی دنیا جہنم ہے
اگر اعمال اچھے ہیں تو پھر کس بات کا غم ہے
تیرے اعمال نامے سے ہی تیرا فیصلہ ہوگا
بھلائی کر.....

یہاں نیکی بدی، دو راستے ہیں غور سے سن لے
تجھے جانا ہے کس منزل پہ اپنا راستہ چن لے
قدم اُٹھنے سے پہلے سوچ لے انجام کیا ہوگا
بھلائی کر....

غریبوں کی مدد کر بے کسوں کا ساتھ دیتا جا
یہ سودا نقد ہے اس ہاتھ دے اس ہاتھ لیتا جا
وہی کام آئے گا تیرے جو تو نے دے دیا ہوگا
بھلائی کر....

گانا نمبر۳:۔ دل لے کے چلی آئی دلدار کی محفل میں
دلدار کی محفل میں، دلدار کی محفل میں
مرنا ہو کہ جینا ہو سرکار کی محفل میں
جلوے ہیں ادائیں ہیں۔ شوخی ہے شرارت ہے
ملنے کی تمنا ہے۔ دیدار کی حسرت ہے
تم دیکھو تو کیا کیا ہے۔ اس پیار کی محفل میں
دل لے کے چلی آئی....
روکا تو بہت لیکن۔ ہم سے نہ رکیں تیرا بیں

جب سامنے تم آئے۔ اٹھ اٹھ کے جھکیں نظریں
یہ ایک خطا ہم نے۔ سو بار کی محفل کی
دل لے کے....

آتے ہوئے سوچا تھا۔ اب چپ نہیں رہنا ہے
کیا کیا مجھے کہنا ہے۔ کیا کیا مجھے کہنا ہے
سب بھول گئی آ کے۔ میں بار کی محفل میں
دل لے کے....

لتا منگیشکر: جھوم کر اٹھی اُدھر سے حسن کی کافر گھٹا
لو اِدھر سے عشق کا متانہ بادل آ گیا
اب کیا ہوگا
جب گھٹا آ کے بادل سے ٹکرائے گی
پھر تو بجلی گرے گی کہیں نہ کہیں
جب نظر سے نظر آ کے جھک جائیگی
پھر تو بجلی گرے....

کوئی گھبرائے گا۔ کوئی شرمائے گا
اس تماشے میں کتنا مزا آئے گا
ہونٹ تھرائیں گے زلف لہرائے گی
پھر تو بجلی....

تیز ہو جائیگی دھڑکنوں کی صدا
مست ہو جائے گی حسن کی ہر ادا
جب اداؤں پہ مستی سی چھا جائے گی

پھر تو بجلی ......
دو دھڑکتے ہوئے دل ملیں گے جہاں
دیکھنا کچھ نئے گل کھلیں گے وہاں
جب نئے گل کھلیں گے بہار آئیگی
پھر تو بجلی .....

گانا ۹ آج تیرا گنہگار بندہ۔ غم سے گھبرا کے سجدے میں آیا
کملی والے کے صدقے میں یارب۔ ڈال دے اس پہ رحمت کا سایہ
تو ہے سب سے بڑی شان والا۔ تو نے گرتے ہوئے کو سنبھالا
بھولا بھٹکا ہوا اک مسافر۔ لوٹ کے اپنی منزل پہ آیا
کملی والے کے .....
تیرا انصاف اپنی جگہ ہے۔ یہ ہمیشہ سے ہوتا رہا ہے
جس نے دل سے پکارا ہے تجھ کو
اس کی بگڑی کو تو نے بنایا
سن لے اب تو ہماری دعائیں
بخشدے اس کی ساری خطائیں
ہر سزا مل چکی اب کرم کر۔ اس نے جیسا کیا ویسا پایا
کملی والے کے .....

گانا ۱۰ یہ دعا ہے آتش عشق میں میری طرح تو بھی جلا کرے
تجھے بیٹھنا نصیب ہو تیرے دل میں درد اٹھا کرے
جلتا رہے تو ہر دم مجھ کو جلانے والے
پھر میں ہنسی اڑاؤں سن سن کے تیرے نالے

تُو جس سے دِل لگائے وہ تیرے دِل کو توڑے
ظالم تجھے بھی کوئی دیوانہ کر کے چھوڑے
مُنہ پھیرے وہ تجھ سے تُو جس کا آسرا لے
جلتا رہے.....

دِن کو نہ چین آئے رو رو کے رات گذرے
جو میرے ساتھ گذری وہ تیرے ساتھ گذرے
پھر تُو دُعائیں مانگے یارب مجھے اُٹھا لے
جلتا رہے.....

اپنے ہی ہاتھوں اپنی ہستی مٹا رہا ہوں
اے سنگدل میں تیری دُنیا سے جا رہا ہوں
اب تو قریب آجا۔ اب تو مجھے منا لے

گانا نمبر ۸:۔ دونوں جہاں کے مالک تیرا ہی آسرا ہے
راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تیری رضا ہے
ہم کیا تجھے بتائیں سب کچھ تجھے خبر ہے
ہر حال میں ہماری تیری طرف نظر ہے
تیری خوشی سمجھ کر ہر غم اٹھا لیا ہے
راضی ہیں.....

رو کر کٹے یا ہنس کے کٹنی ہے زندگانی
غم دے یا خوشی دے سب تیری مہربانی
قسمت ہے وہ ہماری جو تیرا فیصلہ ہے
راضی ہیں.....

ہاتھوں کو ہم دُعا کی خاطر اُٹھائیں کیسے
سجدے ہیں تیرے آگے سر کو جھکائیں کیسے
مجبوریاں ہماری تو خود ہی جانتا ہے
راضی ہیں....

گانا نمبر ۸ :- مجھ کو پہنچا دے خدا احمدِ مختار کے پاس
میرے آقا، میرے والی، میرے سرکار کے پاس
میں گنہگار سہی، وہ بھی ہیں رحمت والے
بگڑی بن جائے گی اُمت کے مددگار کے پاس
اُن کے قدموں پہ لُٹانا ہے مجھے کچھ آنسو
اور تو کچھ بھی نہیں ایک گنہگار کے پاس
زندگی گذرے میری یادِ نبیؐ میں یارب
موت بھی آئے اسی روضے کی دیوار کے پاس

ختم شد